فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم شنبہ

قیمت فی پرچہ ایک نئے پیسے ۱۰ نئے پیسے (ایک آنہ سابقہ)

جلد ۵۰/۱۵ | ۶ ہجرت ۱۳۴۰ ہش | ۶ مئی ۱۹۶۱ء | نمبر ۱۰۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ / اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۵ مئی بوقت ۸½ بجے صبح

حضور کو اِس وقت نقرس کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ اور

التزام کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں۔

یوم تحریک جدید کے موقعہ پر ربوہ میں عظیم الشان جلسے کا انعقاد

تحریک جدید کی اہمیت، اسکی برکات اور اسکے ذریعہ رونما ہونے والے عظیم روحانی انقلاب پر ایمان افروز تقاریر

ربوہ — مورخہ ۴ مئی ۱۹۶۱ء کو صبح ۷ بجے مسجد مبارک میں لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام یوم تحریک جدید کے سلسلہ میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں علماء سلسلہ نے تحریک جدید کی اہمیت، اس کی برکات اور اس کے ذریعہ رونما ہونے والے عظیم روحانی انقلاب پر ایمان افروز تقاریر کیں۔ نیز تحریک جدید کے مطالبات کو واضح فرما کر احباب جماعت کو مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور خدمت اسلام کی خاطر اپنی زندگیاں وقف کرنے کی پُر زور تحریک فرمائی۔

جلسے کا آغاز مکرم جناب چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ وکیل الزراعت تحریک جدید کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مکرم عبدالرشید صاحب سماٹری نے کی۔ بعد ازاں قریشی محمد اسلم صاحب نے "کلام محمود" میں سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں علی الترتیب مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے "تحریک جدید کی برکات" پر، مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے "سادہ زندگی" پر، مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے "وقفِ زندگی" پر، مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب نے "تحریک جدید کی کامیابی کے لئے دعا کی اہمیت" پر، مکرم حافظ عبدالسلام صاحب وکیل المال نے "مالی قربانی" پر اور مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال نے مالی قربانی کے ضمن میں "چند ایمان افروز واقعات" پر بہت مخلص اور موثر تقاریر کیں۔ آخر میں صاحب صدر مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے مطالبات تحریک جدید کی روشنی میں اس آسمانی تحریک کے جملہ تقاضوں کو پورا کرنے کی طرف احسن پیرائے میں توجہ دلائی نیز جلسہ کے دوران میں مکرم عبدالسلام صاحب اختر نے تحریک جدید کی عظمت کے زیر عنوان اپنی ایک تازہ نظم پڑھ کر سنائی۔ آخر میں صاحب صدر نے اجتماعی دعا کرائی۔ اور یہ بابرکت جلسہ سوا نو بجے دن کے قریب اختتام پذیر ہوا۔

— وکالت تبشیر ربوہ کی طرف سے —

بیرونی ممالک میں فریضۂ تبلیغ ادا کرنیوالے مجاہدین اسلام کے اعزاز میں تقریب

ربوہ — مورخہ ۳ مئی ۱۹۶۱ء کی شام کو وکالت تبشیر کی طرف سے دفاتر تحریک جدید کے کمیٹی روم میں مشرق و مغرب کے متعدد ممالک میں فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مرکز سلسلہ میں واپس آنے والے بعض مجاہدین اسلام اور اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے بعض بیرونی ممالک تشریف لے جانے والے مبلغین کرام کے اعزاز میں خوش آمدید و الوداع کی ایک مشترک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں تحریک جدید کے وکلاء صاحبان بعض کارکنان اور دیگر احباب شریک ہوئے۔ بیرونی ممالک میں سالہا سال تک فریضۂ تبلیغ ادا کر کے واپس آنے والے مجاہدین اسلام میں سابق امام مسجد لنڈن مکرم مولانا احمد خان صاحب مبلغ ہالینڈ مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل، مبلغ لائبیریا مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغین سیرالیون مکرم قریشی محمد افضل صاحب اور مکرم مولوی غلام نبی صاحب، مبلغ انڈونیشیا مکرم مولوی امام الدین صاحب اور مبلغ برما مکرم منیر احمد صاحب عارف شامل تھے۔ نیز جو مبلغین کرام اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے باہر تشریف لے جا رہے ہیں۔ ان میں مکرم مولوی محمد منور صاحب، مکرم مولوی عبدالخالق صاحب اور مکرم مولوی عبدالقدیر صاحب شامل تھے۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

روسی سفیر کی وزیر خارجہ جناب منظور قادر سے ملاقات

راولپنڈی ۵ مئی۔ پاکستان میں روس کے سفیر ڈاکٹر ایس کپتسا نے کل صبح پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر سے ملاقات کی ۴۴

۴۴ یہ ملاقات تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہی۔ اور اس میں باہمی دلچسپی کے امور پر بحث و تمحیص ہوئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ روسی سفیر نے دنیا کے موجودہ پُر آشوب حالات کے بارے میں بات چیت کی۔

صوفی علی محمد صاحب درویش کے لئے درخواست دعا

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی لکھتے ہیں —

صوفی علی محمد صاحب درویش قادیان جو ایک معمر بزرگ ہیں کچھ روز ہوئے قادیان سے بحالت بیماری ربوہ تشریف لائے تھے یہاں آ کر وہ زیادہ بیمار ہو گئے ہیں۔ انہیں خونی پیچش کی شکایت ہے۔ جس کی وجہ سے وہ بہت کمزور ہو گئے ہیں اور چل پھر نہیں سکتے۔ جملہ احباب جماعت سے اپنے درویش بھائی کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا کی جاتی ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے انہیں شفا دے۔ اور صحت و عافیت کے ساتھ انہیں راحت اور برکت کی زندگی نصیب کرے۔

مرزا بشیر احمد ربوہ ۲/۵/۶۱

"یوم خلافت" کے متعلق ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق ۲۷ مئی کو "یوم خلافت" کی تقریب منائی جائے گی۔ یہ وہ دن ہے جب جماعت احمدیہ کا قیام خلافت پر اجماع ہوا۔ چنانچہ سب سے پہلے خلیفہ حضرت مولانا نورالدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ منتخب ہوئے تھے۔

یوم خلافت پر تمام جماعتوں میں جلسے کئے جائیں اور ان میں خلافت کی اہمیت اور خلافت کی برکات وغیرہ مضامین بیان کئے جاویں۔ اور احباب جماعت کے ذہن نشین کرایا جائے کہ خلافت نبوت کا ایک ضروری تتمہ ہے۔ امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ اسے نوٹ فرما لیں اور اس دن کی اہمیت کے پیش نظر انتظام کریں۔ اور رپورٹیں بھجوائیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ رمئی ۱۹۶۱ء

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا گزشتہ مشاورت میں جو پیغام پڑھا گیا تھا اور جس کا ایک حصہ الفضل مورخہ ۳ رمئی ۱۹۶۱ء میں پہلے صفحہ پر اس کی اہمیت کے پیش نظر دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔

آپ نے اپنے پیغام میں یہ امر واضح کر دیا ہے کہ جماعت کی موجودہ تعداد کے پیش نظر آمد کا بجٹ پچیس لاکھ سے بھی زیادہ ہو سکتا ہے۔ آپ نے بجٹ کی کمی کی وجوہات حسب ذیل بتائی ہیں۔

۱۔ نادہندگی

۲۔ اخلاص کی کمی کی وجہ سے مالی قربانیوں میں حصہ نہ لینا۔

۳۔ مقررہ شرح کے مطابق چندہ نہ دینا۔

۴۔ بقایوں کی ادائیگی میں سستی۔

ان وجوہات کو رفع کرنے کی ذمہ داری جہاں افراد پر ہے وہاں ان عہدہ داروں پر بھی ہے جو مالی معاملات سے تعلق رکھتے ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تمام عہدہ داروں پر اور سب سے زیادہ امرائے جماعت ہائے پر پڑتی ہے۔ اگر امرا اور عہدہ دار چستی اور چوبندی سے کام لیں تو یقیناً ان وجوہات پر قابو پا سکتے ہیں۔ اگر احباب اور جماعتوں کے عہدہ دار مستعدی سے کام کریں تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کو ایک ہی سال میں پورا کیا جا سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت تعداد کے لحاظ سے بھی روز بروز ترقی پذیر ہے اور یہ واقعی نہایت افسوسناک ہے کہ ۲۵ لاکھ آمد کا بجٹ بھی ابھی تک ہم پورا نہیں کر سکے ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ جماعت اپنے فرائض جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر عائد ہوتے ہیں احباب کی مالی قربانی کے بغیر ادا نہیں کر سکتی۔ آج گزشتہ زمانوں کی نسبت دنیا کے حالات بالکل بدل چکے ہیں۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جماعت کو ایسے مخلص کارکن ملے ہوئے ہیں کہ وہ جان و مال کی قربانی کر کے بھی دوسرے لوگوں کی نسبت بہتر کام کر رہی ہے۔ لیکن دنیا اتنی وسیع ہے جس میں ہم نے اللہ اور رسول کا پیغام پہنچانا ہے کہ بغیر بیش از بیش اخراجات کے اس کام کا نہایت قلیل حصہ بھی ہم سرانجام نہیں دے سکتے۔

ہمارا مقابلہ دنیا میں دو نظریات رکھنے والی اقوام سے ہے جن کو ہمیں ضروری طور پر اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کا پیغام پہنچانا ہے۔ اول عیسائیت ہے ذرا دنیا کا نقشہ زیر توجہ لائیے آپ کو معلوم ہو گا کہ دنیا کا کوئی کونہ نہیں جہاں عیسائی مشن نہایت تزک و احتشام سے کام نہیں کر رہے ان مشنوں میں نہ صرف عام واعظ قسم کے پادری ہوتے ہیں بلکہ پیشہ ور مثلاً ڈاکٹر وغیرہ بھی ہوتے ہیں۔ جنہوں نے ہسپتال اور دوسرے خدمت خلق کے ادارے کھولے ہوئے ہیں اور ان تمام مشنوں کا خرچ عیسائی اقوام دے رہی ہیں جو اتفاق سے آج متمول ترین اقوام ہیں۔ دنیا کی تمام مادی طاقت ان کے ہاتھ میں ہے دوسرا گروہ جو موجودہ عیسائیت ہی کا گویا ممد و معاون ہے مغربی الحادی اقوام ہیں یہ لوگ اگرچہ عیسائیت کا انکار کرتے ہیں۔ مگر معاشرتی لحاظ سے عیسائیوں کا ہی ایک حصہ ہیں۔ اور وقت پڑنے پر عیسائیت کو ہی تقویت پہنچاتے ہیں۔

اس طرح ان دونوں گروہوں سے جماعت احمدیہ کا مقابلہ ہمالیہ سے ٹکرانے والی بات ہے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جماعت اپنی بساط سے بڑھ کر اس ہمالیہ کا مقابلہ کر رہی ہے اور اس نے اس کا پنجر متزلزل کر دیا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ابھی ہم آٹے میں نمک کے برابر بھی کام نہیں کر رہے۔

اس کی وجہ ہماری مالی کمزوری بھی ہے۔ جتنی جماعت کی مالی قوت بڑھے گی۔ یقیناً جماعت اتنی ہی زیادہ مقابلہ کے قابل ہوتی جائے گی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے پچیس لاکھ کے بجٹ کا جو مطالبہ کیا ہے ذرا غور فرمائیے عیسائیوں اور ملحدوں کے مجموعی ساز و سامان سے کیا نسبت رکھتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ نسبت کا ذکر بھی مضحکہ خیز ہے۔ اس سے زیادہ روپیہ تو عیسائی ایک مشن ہی سال میں خرچ کر دیتا ہے اس سے اندازہ کیجیئے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہماری کمزوری کا کس قدر احساس کیا ہے آپ کا یہ مطالبہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری جماعت کی مالی حالت بہت کمزور ہے۔ ہماری حالت کے احساس سے ہی آپ نے اتنا کم مطالبہ کیا ہے۔ جو جماعت کی تعداد کی نسبت سے بھی بہت کم ہے۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا ہے ہمارا بجٹ موجودہ حالت میں بھی کروڑوں تک ہونا چاہیئے تھا اور سچی بات یہ ہے جس کام کا ہم نے بیڑا اٹھایا ہے۔ فی زمانا اربوں روپیہ بھی اس کے لئے کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔

واقعی دیکھنے سننے والوں کے لئے یہ امر حیرت ناک ہے کہ جماعت اتنے معمولی سے بجٹ کے ساتھ کس طرح ساری دنیا میں تبلیغ و اشاعت کا کام کر رہی ہے۔ اس کی وجہ جو ہمیں علی وجہ البصیرت معلوم ہے یہ ہے کہ ایک مخلص احمدی کی قربانی کا ایک پیسہ کم از کم ایک روپیہ کی برکت رکھتا ہے۔ اور جتنا ہمارا بجٹ بڑھتا ہے اس سے بیسیوں گنا زیادہ ہمارے کام کی رفتار تیز ہوتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مدد کا نتیجہ ہے گویا ہم جو قربانی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس کا بیسیوں گنا ثواب ہمیں اس صورت میں بھی دیتا ہے۔ کہ ہماری قربانی کی تاثیر کئی گنا زیادہ ہو جاتی ہے۔

لہذا ہمارے عہدہ داروں اور احباب جماعت کو پہلے سے بھی کئی گنا زیادہ مستعدی سے کام کرنا چاہیئے۔ اور کوشش کرنی چاہیئے کہ ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کو پیشتر اس کے کہ موجودہ مالی سال ختم ہو پوری کر دیں۔ عہدہ داروں کو چاہیئے کہ وہ نادہندگان کو بار بار جھنجھوڑیں اور اس وقت تک دم نہ لیں جب تک وہ اپنے بقایوں کی ادائیگی کا سامان نہ کر دیں۔ پچیس لاکھ کا بجٹ اخلاص کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ آپ اگر کوشش کریں تو کئی پچیس لاکھ سال میں جمع ہو سکتے ہیں۔ دیکھئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس کی وضاحت کس انداز سے فرمائی ہے اللہ تعالیٰ سورۃ صف میں فرماتا ہے:۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ
تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ
اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ
وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ
طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

یعنی اے مسلمانو کیا میں تم کو ایسی تجارت کی طرف راہنمائی کروں جو تم کو عذاب الیم سے نجات دلائے تو سن لو۔ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جان لو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جن میں پاک گھر ہیں جو باغوں میں ہمیشہ کے لئے ہیں۔ بڑی کامیابی یہی ہے۔

یہاں دراصل اللہ تعالیٰ نے الٰہی جماعت کا منشور بیان فرما دیا ہے۔ ایک ایسی جماعت کے لئے سب سے پہلے ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اسکے فرستادہ پر ایمان لائے۔ ایسا ایمان جو حق الیقین کے درجہ تک پہنچا ہو ایسے ایمان کے حصول کے بعد ایک الٰہی جماعت کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی دولت اور اپنی جانیں قربان کر دے۔ اس طرح وہ سخت عذابوں سے بچ سکتی ہے۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو الٰہی جماعت کھڑی کی تھی اس نے ایسا ہی کر کے دکھایا اور اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو کامیاب کر دیا۔ آج سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے از سر نو وہی جماعت اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑی کی ہے۔ اس لئے ہمیں بھی صحابہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نقش قدم پر چلنا ہے جس طرح انہوں نے کیا ہمیں بھی وہی کرنا ہے۔ اگر ہم اس جذبہ سے فی الحقیقت سرشار ہو جائیں تو یقیناً ہم پچیس لاکھ تو کیا پچیس کروڑ کا سالانہ بجٹ پہنچا سکتے ہیں۔

درخواست دعا

میرے ابا جان شیخ منظور علی صاحب آج کل البرٹ وکٹر وارڈ میو ہسپتال میں پچھلے دو ہفتوں سے زیر علاج ہیں۔ انہیں دل کی تکلیف ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

مشتاق احمد۔ ۴۸ بروز میڈیکل ہوسٹل میکلوڈ روڈ لاہور

۲۔ میرا نومولود بچہ بدن پر کچھ زہریلا مادہ نکلنے کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد علی کارکن ٹی آئی کالج ربوہ)

نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی، تربیتی اور تعلیمی مساعی

نئے تبلیغی مراکز کا قیام۔ مسلمانوں کی تعلیمی اور دینی بہبودی میں اہم حصہ۔ ریڈیو پر تقاریر

۳۰ افراد کا قبولِ اسلام۔ معززین سے ملاقاتیں

احمدیہ مشن نائیجیریا کی رپورٹ از جنوری تا مارچ ۱۹۶۱ء

مرتبہ مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

غانا مشن سے تعلق رکھنے والی احمدی جماعتوں کی سالانہ کانفرنس ماہ جنوری کے پہلے عشرہ میں منعقد ہوئی۔ مکرم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ اس میں شرکت کے لئے غانا تشریف لے گئے۔ آپ کے ہمراہ جماعت کے ایک مخلص دوست Mr. H.O. Sanyaolu بھی نائیجیریا مشن کے نمائندہ کے طور پر شریکِ کانفرنس ہوئے۔

اسلام مغربی افریقہ کا واحد مذہب ہوگا

غانا جانے سے قبل مکرم سیفی صاحب نے پریس کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ اسلام کو اب دنیا میں ایک عظیم الشان غلبہ حاصل ہو رہا ہے۔ اور مستقبل قریب میں اسلام ہی مغربی افریقہ کا واحد مذہب ہوگا۔ آپ نے بیان جاری رکھتے ہوئے کہا میں کامل وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ہماری جماعت کے تبلیغی جہاد کے نتیجہ میں عنقریب اسلام تمام موجودہ ادیان کی جگہ لے لیگا۔ آپ نے بتایا جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کو وسیع سے وسیع تر کرنے کے لئے عنقریب مغربی افریقہ کے تمام ممالک میں نئے مراکز قائم کئے جا رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں کام کی ابتداء کر دی گئی ہے۔ چنانچہ امسال اس وقت تک ٹوگولینڈ۔ گنی، اپر سینیگال اور گیمبیا میں ایسے مراکز قائم کئے جا چکے ہیں۔

ایک عیسائی اخبار کا احتجاج

مکرم سیفی صاحب کا یہ بیان ملک کے ممتاز اخبارات میں شائع ہوا۔ روزنامہ "ڈیلی ٹیلیگراف" کے ایک عیسائی ایڈیٹر نے اپنے اخبار میں اس بیان کو شائع کرنے کے علاوہ اس پر ایک اداریہ بھی لکھا جس میں مکرم سیفی صاحب کے اس بیان پر نہایت غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ سیفی صاحب اپنے ہفتہ وار اخبار ٹروتھ میں ریڈیو پر اپنی تقاریر اور پریس ریلیز کے ذریعہ ہمیشہ اسلام کے غلبہ اور فتوحات کے متعلق اشتعال انگیز بیانات دیکر اس ملک کے عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان اختلافات کی خلیج کو وسیع کر رہے ہیں۔ آخر میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ سیفی صاحب کو اس قسم کے بیانات دینے سے روکے۔

درحقیقت یہ اداریہ جہاں جماعت احمدیہ کی عظیم اسلامی خدمات کا اعتراف تھا وہاں جماعت کے مقابل پر ان کی بے بسی اور گھبراہٹ کا کھلا کھلا ثبوت بھی ہے کہ بجائے جماعت احمدیہ کا دلائل سے مقابلہ کرنے کے انہوں نے حکومت سے ہماری سرگرمیوں کو روکنے کا مطالبہ کیا۔ "ڈیلی ٹیلیگراف" میں اس اداریہ کی اشاعت کے بعد مکرم سیفی صاحب نے ایڈیٹر مذکور سے ٹیلی فون پر گفتگو کی۔ اور بالآخر یہ طے پایا کہ آئندہ وہ ہر ہفتہ اپنے اخبار میں اسلام کے مختلف مسائل پر مکرم سیفی صاحب کے مضامین شائع کیا کرے گا۔ چنانچہ اس اداریہ کی اشاعت سے، اس وقت تک Islamic Forum کے عنوان کے تحت آپ کے مضامین مسلسل ہفتہ وار شائع ہو رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں اس اخبار نے نائیجیریا مشن کی طرف سے شائع کردہ پمفلٹ بھی جو آٹھ صفحات پر مشتمل ہے شائع کیا۔

ایک وہ زمانہ تھا کہ سینکڑوں ہزاروں عیسائی مبلغین اس ملک سے اسلام کو یکسر مٹانے کے لئے برسرِ پیکار تھے۔ اور ایسی صورتِ حال میں بھی ملک کے ایک کونہ سے دوسرے کونہ تک کوئی مسلمان ان کو چیلنج کرنے والا موجود نہ تھا۔ لیکن اب جماعت احمدیہ کے مبلغین کی مساعی کے نتیجہ میں نقشہ ہی بدل گیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ جماعت احمدیہ اس ملک میں تمام مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہے۔ جو اس وقت عیسائیت کا مقابلہ کر رہی ہے۔ اس صورتِ حال کا مقابلہ کرنے کے لئے وہ اب تمام عیسائی فرقوں کو اسلام کے خلاف متحد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور کئی مقامات پر عیسائی مبشرین کی ٹریننگ کے لئے کالج قائم کئے جا چکے ہیں۔

ایک اہم کتابچہ

۱۹۵۴ء میں ولایت سے بعض عیسائی سوسائٹیوں کی طرف سے مشہور مسیحی مناد (جسے ghon crossly اسلامیات کا ماہر خیال کیا جاتا ہے) کو اس غرض کے لئے نائیجیریا بھجوایا گیا کہ وہ اس ملک میں مسلمانوں اور عیسائیوں میں باہم سخت مقابلہ کی وجہ سے جو صورتِ حال پیدا ہو چکی ہے اس میں عیسائیوں کی مدد کرے۔

جان کراسلے نے چھ سات سال نائیجیریا میں کام کرنے اور صورتِ حال کا بذاتِ خود مشاہدہ کرنے کے بعد ایک کتابچہ "Explaing the Gospel to Muslims" کے نام سے شائع کیا۔ جس میں اس نے مختلف موضوعات پر سوال و جواب کی طرز پر یہ بتانے کی کوشش کی ہے۔ کہ عیسائیوں کو مسلمانوں سے مذہبی مسائل پر گفتگو کرتے وقت عیسائیت کو کس رنگ میں پیش کرنا چاہیئے۔

اس کتابچہ کے جواب میں مکرمی سیفی صاحب نے ایک کتابچہ "Presenting Islam to the Christian" کے نام سے لکھا ہے۔ جس میں آپ نے عام فہم انداز میں بحث کی ہے۔ کتاب کے دوسرے حصہ میں آپ نے عیسائیوں کے سامنے اسلام کو پیش کرتے ہوئے اسلام کے معنی اس کا آخری دور اور کامل مذہب ہونا نیز بائیبل میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید کے متعلق پیشگوئیوں کو بیان کیا۔ کتاب کے تیسرے حصہ میں آپ نے اسلام کی تعلیمات کو پیش کیا ہے۔

اس کتاب کی اشاعت عیسائیوں اور مسلمانوں میں کی جا رہی ہے۔ امید ہے کہ اس کے ذریعہ عیسائی حضرات کو اسلام کے سمجھنے میں کافی مدد ملے گی۔

تعلیمی مسائل میں حصہ

نائیجیریا کے فیڈرل منسٹر آف ایجوکیشن نے مختلف تعلیمی مسائل کے بارہ میں مشورہ حاصل کرنے کے لئے ایک ایجوکیشنل ایڈوائزری کمیٹی بنائی ہوئی ہے۔ مکرم سیفی صاحب بھی مسلمانوں کی طرف سے اس کمیٹی کے ممبر ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں آپ اس کمیٹی کی میٹنگز میں شریک ہوتے رہے۔

نائیجیریا میں چونکہ اکثریت مسلمانوں کی ہے۔ اس لئے یہاں کے لوگوں کو عربی زبان سے ایک قدرتی لگاؤ ہے۔ عوام بالخصوص نوجوان طلباء میں عربی زبان کو سیکھنے کا بے حد شوق پایا جاتا ہے۔ مسلم سوسائٹیوں کی طرف سے قائم کردہ سکولوں میں گو طلباء کو عربی پڑھائی جاتی تھی تاہم حکومت کی طرف سے اس بارہ میں کسی قسم کی حوصلہ افزائی نہ کی جاتی تھی۔ گزشتہ سال مغربی ریجن میں مسلمانوں کے اصرار پر ایسے سکولوں میں جہاں مسلمان طلباء کی تعداد ۱۸۰ تھی۔ حکومت کی طرف سے عربی کی تدریس کے انتظام کا آغاز کیا گیا۔

حال ہی میں ابادان یونیورسٹی کی انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن نے ایک عراقی مسلمان السید سلیم حکیم کو اس غرض کے لئے نائیجیریا آنے کی دعوت دی۔ کہ وہ یہاں کے سکولوں میں مسلمان طلباء کو عربی تدریس کے سلسلہ میں حکومت کو مشورہ دیں۔ آجکل یہ صاحب یہاں کے سکولوں کے لئے عربی کی ابتدائی درسی کتب کا ایک سلسلہ تیار کرنے میں مصروف ہیں۔

السید سلیم حکیم نے مغربی اور شمالی نائیجیریا (جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے) کا دورہ کر کے ان علاقوں کے ممتاز مسلمان لیڈروں سے ملاقات کی اور ان سے اس بارہ میں مشورہ کیا ہے۔

بعد ازاں فیڈرل حکومت نے بھی آپ کو فیڈرل علاقہ کے مسلم سکولوں میں عربی کی تعلیم کے سلسلہ میں مشورہ دینے کے لئے کہا چنانچہ آپ نے اس غرض کے لئے فیڈرل منسٹر آف ایجوکیشن کی ایڈوائزری کمیٹی کے مسلمان نمائندوں سے دو دفعہ تبادلۂ خیالات کر کے باہم مشورہ کیا۔ چونکہ مکرم سیفی صاحب اس کمیٹی کے ممبر ہیں۔ اس لئے آپ کو بھی السید سلیم حکیم سے اس بارہ میں تفصیلی گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ آپ نے نائیجیریا کے مسلم سکولوں میں عربی زبان کی تدریس کے بارہ میں نہایت اہم تجاویز پیش کیں۔

مکرم سیفی صاحب مسلم ٹیچر ٹریننگ کالج کے بورڈ آف گورنرز کے صدر بھی ہیں یہ کالج ہماری جماعت اور دیگر مسلم سوسائٹیوں کی یکجائی کوششوں سے قائم کیا گیا ہے اس کالج کے پرنسپل ہمارے ایک پاکستانی دوست مکرم عبدالمجید صاحب بھٹی ہیں۔ ان مسلم سوسائٹیوں کی درخواست پر نائیجیریا مشن کی وساطت سے آپ کی خدمات اس کالج کے لئے حاصل کی گئی تھیں۔

دینیات پڑھانے کا انتظام

لیگوس کے گورنمنٹ ٹیچر ٹریننگ کالج کے مسلمان طلباء کو دینیات پڑھانے کا قبل ازیں کوئی انتظام نہ تھا۔ کالج کے پرنسپل نے مکرم رئیس التبلیغ صاحب سے اس بارہ میں انتظام کرنے کی درخواست کی۔ چنانچہ آپ نے تعلیم الاسلام احمدیہ سکول کے ایک احمدی ٹیچر مسٹر حمزہ اکنو کو وہاں دینیات پڑھانے کے لئے مقرر کیا ہے سکول کے طلباء نے اسباق میں بہت دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ ان طلباء میں مفت لٹریچر بھی تقسیم کیا جا رہا ہے جس میں اسلام کی تعلیمات کی خوبیوں کو ثابت کیا گیا ہے۔

معززین سے ملاقاتیں

حال ہی میں نائیجیریا کی سکاؤٹ موومنٹ نے گورنر جنرل کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دعوت دی۔ گزشتہ سال سابقہ گورنر جنرل کے ریٹائر ہونے پر موجودہ گورنر اس عہدہ پر فائز ہوئے تھے۔ ایسا ہی سابقہ روایات کے مطابق آپ کو چیف سکاؤٹ ہونے کا بھی اعزاز حاصل ہوا ہے۔

اس مذکورہ سکاؤٹ موومنٹ میں مکرمی سیفی صاحب مسلمانوں کے واحد نمائندہ ہیں۔ آپ گورنر جنرل کے اعزاز میں دی گئی استقبالیہ دعوت میں شریک ہوئے جہاں آپ کو گورنر جنرل اور ملک کے دیگر ممتاز لوگوں سے ملاقات کرنے اور تبادلہ خیالات کا موقعہ ملا۔

جیسا کہ گزشتہ رپورٹوں کے مطالعہ سے احباب کو معلوم ہو چکا ہو گا کہ شاہ اردن کی نائیجیریا میں آمد پر ہماری جماعت نے ان کا شایان شان استقبال کیا تھا۔ اس موقعہ پر مکرمی سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نے شاہ سے ملاقات کر کے ان کی خدمت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض عربی کتب بطور تحفہ پیش کی تھیں۔

شاہ اردن نے اب اپنے ملک کے بعض وزراء اور اعلیٰ عہدیداران پر مشتمل خیر سگالی کا ایک وفد نائیجیریا بھجوایا تھا ان کے اعزاز میں حکومت نے ایک عشائیہ دیا جس میں حکومت کے عمائدین کے علاوہ مسلمانوں کے نمائندہ کے طور پر صرف مکرمی سیفی صاحب ہی شریک تھے وفد سے ملاقات کے دوران میں بعض اراکین نے آپ کو بتایا کہ شاہ حسین آپ سے ملاقات کا ذکر کرتے تھے اور انہوں نے ہمیں آپ سے خاص طور پر ملاقات کرنے کی ہدایت کی تھی۔ وفد کے سربراہ نے مکرم رئیس التبلیغ صاحب کی خدمت میں قرآن مجید کی چند کاپیاں بطور تحفہ پیش کیں۔

اس سال کے آغاز میں سینیگال کے صدر یہاں کی حکومت کی دعوت پر نائیجیریا کے چند روزہ دورہ پر تشریف لائے۔ ان کی طرف سے منعقدہ کانفرنس نیز ان کے اعزاز میں گورنر جنرل کی طرف سے دئے گئے ڈنر میں مکرمی سیفی صاحب کو بھی شرکت کا موقعہ ملا اور پریذیڈنٹ سینیگال سے تبادلہ خیالات کا موقع ملا۔

ریڈیو پر تقاریر

ریڈیو نائیجیریا کے مسلم براڈ کاسٹنگ سیکشن کے تحت ایک مشاورتی کمیٹی کی تشکیل کی گئی ہے جسے مسلم براڈ کاسٹنگ ایڈوائزری کمیٹی کا نام دیا گیا ہے اس کمیٹی کے ممبران ریڈیو نائیجیریا سے نشر ہونے والے پروگراموں پر باہم بحث و تبادلہ خیالات کر کے اس بارہ میں فیصلے کرتے ہیں۔ مکرم سیفی صاحب اس مشاورتی کمیٹی کے ممبر ہیں آپ عرصہ زیر رپورٹ میں کمیٹی کی طرف سے ہونے والی میٹنگوں میں شریک ہوتے رہے۔

اس سہ ماہی میں آپ کو ریڈیو پر تین تقاریر کرنے کا موقعہ ملا "Islam's Point of View" کے عنوان سے ایک مستقل پروگرام ہر دو ہفتہ کے بعد ریڈیو نائیجیریا سے نشر ہوتا ہے جس میں آپ لوگوں کی طرف سے اسلام کے مختلف مسائل کے بارہ میں دریافت کردہ سوالات کے جوابات دیتے ہیں اس پروگرام کو ریکارڈ کر کے اسے اصل پروگرام کے چند روز بعد پھر نشر کیا جاتا ہے ایسا ہی یوریا زبان میں بھی اس کا ترجمہ نشر کیا جاتا ہے۔ اس دلچسپ پروگرام کو ملک میں خاص مقبولیت حاصل ہے۔

عیدالفطر کے موقعہ پر پاکستانی سفارت خانہ نے عید ملاپ پارٹی کا انتظام کیا ایسا ہی یوم پاکستان کے سلسلہ میں ایک ڈنر دیا گیا۔ جس میں گورنر جنرل اور ملک کے دیگر ممتاز لیڈرز بھی مدعو تھے ان ہر دو تقاریب میں مکرم سیفی صاحب بھی شریک ہوئے

امسال پاکستان ڈے کے موقعہ پر یہاں کے ایک مشہور روزنامہ "ڈیلی ٹائمز" میں پاکستان کے متعلق مکرم سیفی صاحب کی

صاحبزادی جمیلہ بشریٰ کا ایک مضمون شائع ہوا۔

گزشتہ سال دسمبر کے آخری عشرہ میں خدام الاحمدیہ کے ایک خاص اجلاس میں خدام الاحمدیہ کی سرگرمیوں کو تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور آئندہ سال کے عہدیداران کا انتخاب بھی عمل میں آیا۔ امسال نائیجیریا مشن کی سالانہ کانفرنس کے موقعہ پر خدام الاحمدیہ کی طرف سے ایک پمفلٹ قرآن کریم کی خوبیوں کے موضوع پر شائع کیا گیا۔ یہ پمفلٹ کانفرنس میں شامل ہونے والے احباب میں تقسیم کرنے کے علاوہ تمام جماعتوں میں بھی تقسیم کے لئے بھجوا دیا گیا۔

جماعتوں کے دورے

خاکسار عرصہ زیر رپورٹ میں ویسٹرن ریجن کی بعض جماعتوں کے دورہ پر گیا۔ جہاں زیادہ تر کام جماعتوں کی تربیت کا تھا جماعت کے عہدیداران سے مل کر انہیں مختلف جماعتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ اس دورہ میں تین مقامات پر خاکسار کو لیکچر دینے کا موقعہ ملا۔ لیکچروں کے بعد سوالات کا موقعہ دیا جاتا رہا OMO میں ایک غیر احمدی دوست جو لیکچروں میں ترجمانی کے فرائض ادا کرتے رہے بعد ازاں بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوئے۔

EPE میں خاکسار چار روز مقیم رہا جہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے نو احباب بیعت کر کے داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے۔ الحمدللہ۔

مغربی صوبہ کے اس چند روزہ دورہ کے بعد بقیہ عرصہ خاکسار کو شمالی نائیجیریا کی جماعتوں کے دورہ کرنے کا موقعہ ملا۔ اس عرصہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے "Kafanchan" کے علاقہ میں ایک نئی جماعت قائم ہوئی۔ اس شہر میں خاکسار دس روز کے قریب مقیم رہا۔ اس عرصہ میں پانچ لیکچر دئے۔ سولہ احباب اس شہر میں بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوئے۔ اس علاقہ کے حاکم نیز ہاؤسا قبیلہ کے ایک عالم کو بھی قبول احمدیت کی سعادت نصیب ہوئی۔

ڈیڑھ ماہ کے قریب خاکسار کو JOS میں رہنے کا موقعہ ملا یہ علاقہ اپنی سرسبزی اور خوشنما پہاڑیوں اور صحت افزا مقام ہونے کے لحاظ سے مشہور ہے۔ اپنے عرصہ قیام میں خاکسار نے شہر کے مختلف حصوں میں دس لیکچر دئے۔ لیکچروں میں حاضری عموماً دو سے تین سو تک رہی۔ یہاں کے بعض ہاؤسا

علماء کو خاکسار ان کے گھروں پر جا کر ملا اور انہیں احمدیت سے متعارف کرایا۔ اس شہر میں گزشتہ سے پیوستہ سال کثیر تعداد میں ہاؤسا قبیلہ کے لوگ داخل احمدیت ہوئے تھے۔ ان میں سے تین نوجوانوں کو جو عربی زبان اور دیگر اسلامی علوم سے واقف ہیں تبلیغ کی ٹریننگ دیتا رہا اور انہیں بعض اہم اسلامی مسائل کے بارہ میں قرآن مجید، احادیث اور بعض کتب سے نوٹس لکھوائے اور مختلف مقامات پر ان سے تقاریر بھی کروائیں۔ یہ تینوں دوست اب خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی سے اپنے قبیلہ کے لوگوں میں تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔

اس علاقہ میں پانچ نئے احباب بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوئے JOS کے قریب ایک قصبہ BUKRU ہے وہاں بھی خاکسار گیا اور دو لیکچر دئے

مغربی نائیجیریا میں تبلیغی مساعی

مکرم برادرم مولوی بشیر احمد صاحب شمس انچارج مبلغ نائیجیریا عرصہ زیر رپورٹ میں ویسٹرن ریجن کی بعض جماعتوں کے دورہ پر رہے آپ ابادان، اییسے کوٹا اور بعض دیگر مقامات پر گئے۔ آپ کو اکثر مقامات پر لیکچر دینے کا موقعہ ملا جن میں آپ نے مسلمانوں کی موجودہ ناگفتہ بہ حالت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ظہور، جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات اور دیگر اہم امور کو بیان کیا آپ اپنی رپورٹ لکھتے ہیں کہ آپ کو "اییسے کوٹا" اور بعض اور شہروں کے چیفس اور ممتاز شہریوں سے ملاقات کرنے اور انہیں احمدیت یعنی حقیقی اسلام سے متعارف کرنے کا موقع ملا۔ سلسلہ گفتگو میں ان لوگوں نے جماعت احمدیہ کے مبلغین کی ان خدمات کو سراہا جو وہ ملک میں اسلام کی شوکت و عظمت کے قیام کے لئے بجا لا رہے ہیں۔ ماہ رمضان میں ہر روز نماز تراویح کے بعد آپ قرآن مجید کی بعض آیات کی تفسیر بیان کرتے رہے اور لوگوں کی طرف سے دریافت کردہ سوالات کے جوابات دیتے رہے عید کی نماز آپ نے IKARE میں پڑھائی۔ جماعت کے دوستوں کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب نماز عید میں شریک ہوئے۔

لیکچروں کے بعد آپ مفت لٹریچر تقسیم کرتے رہے اور کثیر تعداد میں لٹریچر فروخت کیا ایسے لوگ جو انفرادی طور پر آپ کے پاس آتے رہے آپ انہیں احمدیت سے متعارف کراتے اور ان کی طرف سے دریافت کردہ سوالات کے جوابات دیتے رہے

بالآخر احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم جملہ مبلغین کو بیش از پیش خدمات دینیہ

گورو نانک جی اور مسلمان

(از مکرم عباد اللہ صاحب گیانی)

اس دفعہ بیساکھی کے موقعہ پر سکھ دوست پاکستان آئے تھے ان کی خدمت میں خیر سگالی کے طور پر نظارۃ اشاعت ربوہ کی طرف سے ایک ٹریکٹ اردو اور گورمکھی میں پیش کیا گیا۔ ناظرین الفضل کی دلچسپی کے لئے وہ ٹریکٹ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

پیارے بھائیو!

آپ ہمارے ملک پاکستان میں بیساکھی کا پورب منانے کے لئے آئے ہیں ہم آپ کو صدق دل سے خوش آمدید کہتے ہیں۔ اور اس پورب کی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

بیساکھی کے پورب کو سکھ دنیا میں خاص اہمیت حاصل ہے اس کا ایک سبب تو یہ ہے کہ اسے خالصہ پنتھ کا جنم دن تسلیم کیا جاتا ہے بقول سکھ مورخین کے گورو گوبند سنگھ جی نے اس دن آنند پور صاحب (ضلع ہوشیارپور) میں پانچ پیاروں کا انتخاب کیا تھا اور پھر انہیں ڈیک تا لے ؟ میں امرت چھکا کر خالصہ پنتھ کی بنیاد رکھی تھی۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ موجودہ زمانہ کے اکثر سکھ محققین گورو نانک جی کا جنم دن بیساکھی ہی سمجھتے ہیں

یہ درست ہے کہ عام سکھ کاتک (کارتک) کی پورن ماشی کو گورو نانک جی کا جنم دن مناتے ہیں۔ لیکن اس میں بھی کوئی کلام نہیں کہ تمام لکھے پڑھے سکھ بیساکھی کو ہی گورو نانک جی کا جنم دن تسلیم کرتے ہیں۔

گورو نانک جی ہمارے دیش پنجاب کے مشہور و معروف بزرگ گذرے ہیں۔ سکھ ہندو اور مسلمان سبھی صدق دل سے ان کا احترام کرتے ہیں۔ ایک سکھ ودوان نے لکھا ہے کہ (پاکستان بننے سے قبل) ایک مرتبہ شملہ میں "پنجاب ہسٹاریکل سوسائٹی" کی طرف سے ایک جلسہ منعقد ہوا تھا۔ جس میں ہندو مسلمان اور سکھ بکثرت شامل ہوئے تھے۔ سردار جودھ سنگھ جی نے اس جلسہ میں گورو نانک جی کی سوانح اور تعلیم پر ایک مقالہ پڑھا تھا۔ جب سردار صاحب موصوف اپنا مقالہ ختم کر چکے تو لالہ رام رتن داس جی نے کھڑے ہو کر کہا کہ سردار صاحب نے گورو جی سے متعلق یہ بیان کر کے کہ وہ ہندو نہیں تھے سخت غلطی کی ہے وہ تو ہندو تھے۔ اس پر ملک عمر حیات خان صاحب جو اس جلسہ میں تشریف فرما تھے کھڑے ہو گئے اور انہوں نے بیان کیا کہ لالہ جی بہت بڑی بھول میں مبتلا ہیں۔ گورو جی ہندو نہیں تھے بلکہ وہ تو پکے مسلمان تھے۔ اس جلسہ کے صدر سر ما ئیکل اوڈوائر تھے انہوں نے کہا کہ میری دانست میں گورو جی سچے عیسائی تھے (کل نانک گورو ص ۳۳)

(ی) کی وجہ سردار سردول سنگھ جی کویشر نے یہ بیان کی ہے:۔

"گورو صاحب میں ہر ایک کو اپنے مذہب کے اچھے اصول نظر آتے تھے"

(کل نانک گورو ص ۳۳)

الغرض یہ درست ہے کہ گورو نانک جی کے پاکیزہ دل میں تمام بنی نوع انسان کے لئے سچی ہمدردی اور محبت تھی۔ اسی وجہ سے تمام لوگ انہیں اپنا ایک بزرگ خیال کر کے ان کا احترام کرتے تھے۔ سچ ہے:۔

"دھات ملے پھر دھات کو لو لوسے کو دھاوے"

(گورو گرنتھ صاحب محلا ا ص ۷۲۵)

یعنی محبت کے نتیجہ میں ہی محبت پیدا ہوتی ہے۔

گورو نانک جی کے تعلقات مسلمان صوفیاء سے

اسلام اور مسلمانوں سے متعلق بھی گورو جی کے دل میں پیار اور محبت کے جذبات موجزن تھے اور صوفیائے کرام سے آپ کی دوستی اظہر من الشمس ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ ایک سکھ اخبار نے شائع کیا تھا کہ:۔

"گورو نانک کا مذہب ملاپ اور ایکتا کا مذہب تھا۔ اس لئے انہوں نے اسلام کی تعلیم میں وہ کچھ دیکھا جو دوسرے ہندوؤں کو بہت کم نظر آتا تھا۔ گورو جی کو مسلمانوں سے محبت کرنے میں سرور حاصل ہوتا تھا شیخ فرید (ثانی) دس سال تک گورو جی سے مل کر اغلاً کلمۂ اللہ کا وظیفہ ادا کرتا رہا"

(رنجیت رنجیت امرتسر ۱۰ جنوری ۱۹۳۱ء)

گورو نانک جی کی بانی سے بھی اس کی وضاحت ہوتی ہے کہ آپ کے پاکیزہ دل میں مسلمانوں کے متعلق بہت محبت تھی۔ چنانچہ ایک مقام پر آپ نے فرمایا ہے کہ:۔

"مسلمان کہاون مشکل جاں ہوئے تاں مسلمان کہاوے
اول اول دین کر مٹھا مشکل ماناں مال مساوے
ہوئے مسلم دین مہانے مرن جیون کا بھرم چکاوے
رب کی رضا منے سر اوپر کرتا منے آپ گواوے
تو نانک سرب جیاں مہرمت ہوئے تاں مسلمان کہاوے"

(وار ماجھ شلوک محلہ ۱)

اسی طرح ایک اور مقام پر آپ نے فرمایا ہے کہ:۔

"مسلماناں صفت شریعت پڑھ پڑھ کریں وچار"

(وار آسا شلوک محلہ ۱)

گورو جی نے مندرجہ بالا شلوکوں میں یہ بیان کیا ہے کہ مسلمان کہلانا بہت مشکل ہے۔ لیکن جہاں تک ہو سکے مسلمان کہلاؤ۔ کیونکہ مسلمان کہلانے سے انسان خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرتا ہے اور اپنا تن من اور دھن اپنے خالق اور مالک کو سونپ دیتا ہے اور اس کے دل میں عام مخلوق کی سچی ہمدردی اور محبت پیدا ہو جاتی ہے اور وہ شریعت کا پابند ہو جاتا ہے۔

ایک سکھ ودوان نے گورو جی کے ان خیالات کے پیش نظر یہ لکھا ہے کہ:۔

"گورو (نانک) جی کے دل میں مسلمانوں کے لئے بہت قدر تھی"

(خالصہ پارلیمنٹ گزٹ مئی ۱۹۵۳ء)

مسلمانوں کی نگاہ میں گورو بابا نانک کا مقام

سکھ تاریخ سے اس امر کی وضاحت ہوتی ہے کہ مسلمان بھی گورو نانک جی کا احترام کرتے تھے۔ اور ان میں دوسرے اسلامی ممالک کے مسلمان بھی شامل ہیں۔ چنانچہ گیانی گیان سنگھ جی لکھتے ہیں کہ:۔

"اکثر راست گو حاجیوں کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ یہاں پر (یعنی بغداد میں) ایک مکان بھی گورو نانک صاحب کی یادگار بنا ہوا ہے جس کو نانک پیر کے نام سے پکارتے ہیں۔ اور وہاں کے عموماً لوگ انہیں مسلمان پیر خیال کرتے ہیں" (تواریخ گورو خالصہ اردو ص ۱۴۹)

ایک اور مقام پر گیانی صاحب موصوف نے یہ لکھا ہے کہ ایک مرتبہ اورنگ زیب بادشاہ نے گورو ہر رائے جی کو ایک چٹھی لکھی تھی۔ اس میں گورو نانک جی کے بارہ میں مندرجہ ذیل خیالات کا اظہار کیا تھا:۔

"نانک شاہ کے گھرانہ کو ہم دوسرے بت پرست ہندو کافروں کی طرح نہیں سمجھتے کیونکہ نانک شاہ سچے فقیر خدا رسیدہ اور صلح کل تھے۔ ان کے اندر ہندوؤں والی ضد نہ تھی۔ انہوں نے مکہ شریف کا حج کیا اور متعدد چلے کاٹے تھے۔ اسلامی ممالک میں پھر کر مسلمانوں سے محبت پیدا کی تھی۔ اور ابھید برتتے رہتے تھے انہوں نے نفرت کو دل سے نکال دیا ہوا تھا" (ترجمہ از تواریخ گورو خالصہ گورمکھی ص ۶۵۴)

گورو نانک جی اور جماعت احمدیہ

جماعت احمدیہ ایک خالص دینی جماعت ہے بھارت میں اس کا مرکز قادیان ضلع گورداسپور میں ہے اور پاکستان میں ربوہ ضلع جھنگ میں ہے ہر ایک احمدی مسلمان صدق دل سے گورو نانک جی کا ادب اور احترام کرتا ہے۔ حضرت بانی جماعت احمدیہ علیہ السلام نے گورو جی سے متعلق اپنی جماعت کو تعلیم دی ہے کہ:۔

(۱) بود نانک عارف مرد خدا
رازہائے معرفت را وا کشا

(ست بچن ص ۳)

یعنی نانک ایک خدا کی معرفت رکھنے والا مرد خدا تھا۔ اور معرفت الٰہی کے رازوں کا رستہ کھولنے والا تھا۔

(۲) "اس میں کوئی شک نہیں ہو سکتا کہ گورو نانک نیک اور برگزیدہ انسان تھا اور ان لوگوں میں سے تھا جن کو خدائے عزوجل اپنی محبت کا شربت پلایا کرتا ہے" (پیغام صلح ص ۷)

ایک اور مقام پر حضور علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:۔

(۳) "ہمیں بابا نانک صاحب کی بزرگیوں اور عزتوں میں کچھ کلام نہیں۔ اور ایسے آدمی کو ہم درحقیقت خبیث اور ناپاک طبع سمجھتے ہیں جو ان کی شان میں کوئی نالائق لفظ منہ پر لاوے۔ یا تحقیر کا مرتکب ہووے"

(ست بچن ص ۲)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پاکیزہ تعلیم کے پیش نظر آج تمام دنیا میں پھیلے ہوئے احمدی گورو جی کو اپنا ایک بزرگ سمجھ کر ان کا احترام کرنا اپنا مذہبی فریضہ تصور کرتے ہیں۔ اور اسی تعلق کی بناء پر آج ہم آپ لوگوں کو پاکستان آنے پر خوش آمدید کہتے ہیں اور یہ عقیدت کے پھول بھینٹ کرتے ہیں:۔

مگر لکھ لیا جاتا ہے!!

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (توبہ ع ۱۵)

ترجمہ:۔ اور وہ اللہ کی راہ میں کوئی چھوٹا سا خرچ بھی نہیں کرتے اور نہ بڑا اور نہ کسی وادی کو طے کرتے ہیں مگر (معاً ان کے اعمال میں یہ نیک کام) لکھ لیا جاتا ہے۔ تاکہ اللہ (تعالیٰ) ان کے عملوں کا (اعلیٰ سے) اعلیٰ بدلہ دے!!۔

(ناظم مال وقف جدید)

درخواست دعا

میری بیوی کی آنکھ کا اپریشن ہونا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے۔ اور آنکھوں کی بینائی عطا فرمائے۔ آمین

(اللہ دین ۔ لاہور)

وصولی چندہ وقفِ جدید

سال چہارم

مندرجہ ذیل احباب نے اپنا چندہ سال رواں ادا کر دیا ہے جزاکم اللہ

احسن الجزاء

مکرم حاجی عبدالرحمٰن صاحب رئیس
باندھی سندھ ۔۔ ۱۱۰
محترمہ مریم بیگم صاحبہ اہلیہ حاجی صاحب ۔۔ ۱۰۵
محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ثانی حاجی صاحب ۔۔ ۱۱۰
چوہدری محمد علی صاحب باندھی سندھ ۱۰۲
اہلیہ صاحبہ رئیس عبدالستار صاحب (سال سوئم) ۔۔ ۱۰۰
" " سال چہارم ۔۔ ۱۱۵
رئیس محمد عبداللہ صاحب باندھی ۔۔ ۶۰
چوہدری محمد الدین صاحب " ۱۰-۰۰
" سردار احمد صاحب " ۶-۰۰
" محمد یعقوب صاحب " ۷-۰۰
سید علی اکبر صاحب " ۱۲-۱۳
امام الدین صاحب عملی " ۶-۲۵
نبی بخش صاحب " ۶-۲۵
چوہدری شاہ دین صاحب " ۶-۵۰
والدہ صاحبہ فضل عالم صاحب " ۶-۰۰
چوہدری غلام نبی صاحب " ۶-۶
عبدالغفار صاحب " ۶-۵۰
ہمشیرہ صاحبہ رئیس عبدالستار صاحب " ۶-۰۰
پیر حسن صاحب " ۶-۳۱
چوہدری نصراللہ خان صاحب (سابق نواب شاہ) " ۷-۰۰
کرم الٰہی صاحب " ۶-۰۰
مولوی غلام حیدر صاحب معلم وقف جدید " ۹-۰۰
امام الدین صاحب تسکین " ۱-۲۵
عبدالستار صاحب ملازم " ۱-۰۰
احمد حسین صاحب " ۲-۲۵
محمد رفیع صاحب " ۲-۵۰
قاسم علی صاحب " ۱-۲۵
حاجی عبدالرحمٰن صاحب (امداد زمین) " ۔۔ ۴۰۰
عبداللطیف خانصاحب کوئٹہ (بلا تفصیل) ۹۲-۰۶
خواجہ خورشید احمد صاحب ٹرنک بازار سیالکوٹ ۔۔ ۱۲۵
خواجہ غلام احمد صاحب " " ۔۔ ۱۲۵
مستری غلام قادر صاحب " ۴-۰۰
بابو محمد الدین صاحب پنشنر " ۶-۰۰
چوہدری محمد شفیع صاحب بارکیپ ملکیٹی " ۶-۰۰
مرزا عبدالحق صاحب سرگودھا ۔۔ ۲۵
محمد الدین صاحب انور " ۳-۰۰
مکرم عبدالمجید صاحب گڑھی شاہو لاہور ۔۔ ۳۶
شیخ محمد سعید صاحب " ۱۲-۸
محمد افتخار صاحب " ۶-۵۰
شیخ لطیف احمد صاحب " ۵-۰۰
بشیر احمد صاحب قادیانی
دارالصدر شرقی ربوہ ۱۰-۰۰
مولوی محمد ابراہیم صاحب ربوہ
آرمی اسٹور ۸-۰۰

(ناظم مال وقف جدید)

مکرم بشیر احمد صاحب کوٹ مرجان ۵-۰۰
دین محمد صاحب کریم نگر فارم سندھ ۶-۱۲
میاں عبداللطیف صاحب چک سکندر گجرات ۶-۰۰
چوہدری محمد اسحٰق صاحب بھکر ۸-۰۰
میاں نواب دین صاحب مانگٹ اونچے ۵-۰۰
مکرم محمد یوسف صاحب کنڈیارو سندھ ۷-۰۰
قریشی احمد شفیع صاحب میانوالی ۳-۱۹
سید بیر حسین صاحب سمندری ۶-۰۰
ماسٹر محمد عبداللہ صاحب کوٹ مومن ۳-۵۰
چوہدری عبدالرزاق صاحب " ۵-۰۰
مشتاق احمد صاحب " ۱۲-۰۰
ظہور احمد صاحب " ۱۲-۰۰
شیخ دوست محمد صاحب " ۱۲-۰۰
نذیر احمد صاحب " ۶-۱۲
بقیہ خاندان شیخ دوست محمد صاحب " ۶-۱۲
چوہدری محمد حسین صاحب کھوکھر ٹیان
کوٹ بیڈ (بلا تفصیل) ۔۔ ۱۵
روشن خانصاحب ٹونگ ضلع گجرات ۶-۰۰
چوہدری محمود احمد صاحب ملکھیانہ گجرات ۶-۰۰
چوہدری فیض احمد صاحب " ۶-۰۰
چوہدری سعید احمد صاحب بھاگٹ " ۵-۸۷
چوہدری نذیر احمد صاحب انور احمد مرحوم
سوڈھی ۲۱۶ ۶-۰۰
بشیر محمد صاحب احمد آباد ضلع نواب شاہ ۶-۲۵
محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ بیوہ مجید احمد
شاہ مسکین ۶-۰۰
سید محمد علی شاہ صاحب
منڈی دھان ننگلے ۶-۰۰
ٹھیکیدار غلام رسول صاحب
دارالرحمت شرقی ۶-۰۰
چوہدری محمد شریف صاحب
۴۵ مرادہ شیخو پورہ ۶-۰۰
عبدالمجید صاحب نوشاب ۳-۰۰
عبدالمنان صاحب " ۶-۰۰
غلام محمد صاحب پوڈیگ گنج مغلپورہ ۸-۰۰
مکرم مولوی محمد صاحب احمد نگر
مشرقی پاکستان ۔۔ ۲۵
مکرم نور الاسلام صاحب دیناج پور ۶-۵۰
ناصرہ بیگم صاحبہ ۔ گوجرانوالہ ۷-۰۰
فرحت بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالقدوس " ۶-۰۰
میر محمد اسلم صاحب گوجرانوالہ ۶-۵۰
میاں علی زمان صاحب " ۶-۲۵
شیخ مفضل داؤد صاحب اوکاڑہ ۶-۵۰
شیخ محمد بشیر صاحب الٰہی پارک لاہور ۸-۰۰

نظارت تعلیم کے اعلانات

(۱) داخلہ ویلیج ایڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کوئٹہ سیشن ۶۲-۱۹۶۱ء اسامیاں مردانہ ۴۸ - زنانہ ۲۰ - انٹرویو ۲۵/۵/۶۱ تا ۳۰/۵/۶۱ عرصہ ٹریننگ یک سالی وظیفہ -/۷۵ بطور ویلیج ورکر تقرری پر تنخواہ ۷۵-۶-۱۰۵-۷-۱۷۵ - الاؤنسز علاوہ -

شرائط: مڈل پاس - میٹرک کو ترجیح - عمر ۱۸ تا ۲۵ باشندگان کوئٹہ و قلات ڈویژن کو ترجیح فارم درخواست قیمتی ۲۵ پیسہ ڈپٹی کمشنر سے بشمول پراسپکٹس طلب کریں - مکمل درخواست ۲۲/۵/۶۱ - بنام پرنسپل ویلیج ایڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ سریاب کوئٹہ پوسٹ بکس ۴۰ کوئٹہ

(پ - ٹ ۲۷/۴/۶۱)

۲- سینٹرل گورنمنٹ فیلوشپس برائے غیر ملکی ٹریننگ مضامین: (۱) میٹرنٹی و چائلڈ ہیلتھ - (۲) ہیلتھ ایجوکیشن (۳) بایو سٹیٹسٹکس (۴) ڈیموگرافی (۵) ریسرچ

شرائط بالترتیب (۱) ایم بی بی ایس یکسالہ ہاؤس جاب (۲) ایم بی بی ایس یا ایم اے سوشل ورک فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن - (۳) و (۴) ایم - اے - ایم ایس سی (فرسٹ یا سیکنڈ کلاس) سٹیٹسٹکس یا ریاضی (۵) ایم بی بی ایس یا ایم ایس سی زوالوجی فرسٹ کلاس عمر ۲۵ تا ۴۰ - مجوزہ فارم ۲۵ پیسے کے ٹکٹ والا - واپسی لفافہ بھیجکر طلب کریں - انٹرویو بماہ جون کراچی ڈھاکہ - لاہور - درخواستیں ۱۵/۵/۶۱ تک بنام ڈائریکٹر فیملی پلاننگ بلاک ۴۳ - منسٹری آف ہیلتھ کراچی -

(پ - ٹ ۲۷/۴/۶۱)

۳- پاکستان ویسٹرن ریلوے اپرنٹس اسسٹنٹ انسپکٹر ورکس - اسامیاں ۱۷ عرصہ ٹریننگ ۹ ماہ - الاؤنس گزارہ -/۷۵ ماہوار بطور اسسٹنٹ انسپکٹر ورکس تقرری پر تنخواہ ۱۲۵ - ۵ - ۲۲۵ - الاؤنس ہر قسم علاوہ

شرائط: میٹرک سیکنڈ ڈویژن یا جونیئر کیمبرج اوورسیر سرٹیفکیٹ یا ڈپلومہ - ۲۰/۵ کو عمر ۱۸ تا ۲۵ درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی یک روپیہ میں بنام جنرل منیجر (پرسانل) پی ڈبلیو آر - ہیڈ کوارٹرس آفس - ایمپرس روڈ لاہور ۲۰/۵/۶۱ تک (پ - ٹ ۱۲/۴/۶۱)

۴- ورکس منیجرس ویسٹ پاکستان روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ سروس - جونیئر سکیل ۳۵۰-۲۵-۵۰۰-۳۰۰-۵۳۰-۲۰/۷۰۰-۴۰-۱۵۰۰

شرائط: میٹرک ڈپلومہ آٹو موبائیل انجینئرنگ - ۵ سالہ تجربہ ڈرائیونگ لائسنس عمر ۳۰ تا ۴۵ - درخواستیں ۸/۵/۶۱ تک بنام چیف ٹیکنیکل آفیسر ویسٹ پاکستان روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ - ٹرانسپورٹ ہاؤس - ایجرٹن روڈ - لاہور (پ - ٹ ۲۸/۴/۶۱)

۵- داخلہ گورنمنٹ ارتھ موونگ ٹریننگ سکول جامشورو او پریٹرس و میکنکس عرصہ ٹریننگ ۶ ماہ

وظیفہ -/۵۰ ماہوار - دو سالہ ملازمت لازم -

کورسز: (۱) آٹو الیکٹریشنز (۲) مکینکس (۳) ٹریکٹر اوپریٹرس - (۴) ڈریگ لائن اوپریٹرس -

شرائط: میٹرک - عمر ۱۸ - مضبوط جسم

درخواستیں ۱۵/۵ تک بنام پرنسپل ارتھ موونگ ٹریننگ سکول جامشورو (حیدر آباد)

(پ - ٹ - ۳۰/۴/۶۱) (ناظر تعلیم)

رسالہ الفرقان کا خاص تحقیقی نمبر

ماہ مئی اور جون کا رسالہ اکٹھا شائع ہوگا

فلسفہ امامت پر خاص تحقیقی اور تبلیغی نقطۂ نگاہ سے ایک مفصل اور ٹھوس مقمون رسالہ الفرقان کے آئندہ شمارہ میں شائع ہو رہا ہے اسلئے رسالہ کا حجم دوچند ہو جائے گا اور بھی علمی مقالے شامل اشاعت ہونگے - انشاء اللہ - اس وجہ سے ماہ مئی کا رسالہ علیحدہ شائع نہ ہوگا - بلکہ مئی اور جون کا رسالہ ۱۰ جون کو مقررہ تاریخ اشاعت ڈاک میں دیا جائے گا - خریدار حضرات مطلع رہیں -

(منیجر رسالہ الفرقان ربوہ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر مقبرہ بہشتی کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۰۲۹: میں مسماۃ بی بی زوجہ چوہدری محمد انور صاحب جٹ وڑائچ قوم جٹ سابق پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال طرف دھیر کی۔ ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ نومبر ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد حصہ جائیداد داخل کروں تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو گی (۱) اراضی نہری مزروعہ تعدادی ۶ ایکڑ واقع رقبہ چک نمبر ۸ شمالی گھوڑ پور متصل منڈی بھلوال تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا قیمتی بحساب ۱۲۰۰/- فی ایکڑ کل قیمت ۷۲۰۰/- روپے (۲) حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپے بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ کل جائیداد مالیتی ۷۷۰۰/- روپے

الامۃ:- مسماۃ بی بی نشان انگوٹھا

گواہ شد چوہدری محمد انور خاوند موصیہ ۲۳/۳/۶۱

گواہ شد:- مولوی عمر الدین امیر جماعت احمدیہ شادیوال گجرات۔ ۲۳/۳/۶۱

گواہ شد علی احمد ولد محمد الدین جٹ گوندل ریٹائرڈ V.C.O. ۱۱ سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت شادیوال گجرات ۲۳/۳/۶۱

نمبر ۱۶۰۳۰: میں ظفر سعادت بیگم زوجہ چوہدری عبد المجید صاحب بھٹی قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۳/۱۱-A-۸ ناظم آباد کراچی نمبر ۱۸ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴ مارچ ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے:-

۱- میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ۲۰۰۰/- روپے ہے

۲- میرا زیور بتفصیل ذیل ہے:-

(۱) ہار گلے کے طلائی تین عدد وزن ۵ تولہ

(۲) کانٹے طلائی ایک جوڑی، (۳) بالیاں طلائی ایک جوڑی، (۴) ٹاپس طلائی ایک جوڑی — تین تولہ

(۵) کڑے طلائی ایک جوڑی وزن ۶ تولہ۔

کل وزن ۱۴ تولہ۔ قیمت ۱۶۸۰/- روپے ہے

اس کے علاوہ اور کوئی جائیداد نہیں ہے

میں اپنے حق مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میری کوئی اور آمد ہوئی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی فقط ۱۴ مارچ ۱۹۶۱ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامۃ ظفر سعادت بیگم بقلم خود

گواہ شد مرزا محمد لطیف شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم کراچی

گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا

نمبر ۱۶۰۳۱: میں حمیرا بنت ظریف زوجہ محمد ابراہیم صاحب بھاگلپوری قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-۱۰۷ جیل روڈ کراچی نمبر ۵ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ مارچ ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔

۱- میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ۳۰۰۰/- روپے

۲- میرا زیور بتفصیل ذیل ہے:-

(۱) انگوٹھی طلائی دو عدد (۲) کانٹے طلائی ایک جوڑی وزن ۳/۴ ۱ تولہ قیمت ۹۰/- روپے

اس کے علاوہ میری کوئی اور جائیداد نہیں ہے

میں اپنے حق مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میری کوئی اور آمد ہوئی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی فقط ۲۴/۳/۶۱

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامۃ:- حمیرا بنت ظریف

گواہ شد:- محمد ابراہیم بھاگلپوری خاوند موصیہ

گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

نمبر ۱۶۰۳۲: میں محمد ارشد قریشی ولد محمد احسن صاحب قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۱/۱۳/۱ مارٹن روڈ کوارٹرز کراچی نمبر ۵ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ اپریل ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں ملازمت کرتا ہوں۔ جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ ۲۲۰/- روپے ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط ۱۰ اپریل ۱۹۶۱ء

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد:- محمد ارشد قریشی بقلم خود

گواہ شد:- کرم الدین سیکرٹری وصایا انصار اللہ کراچی۔ گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

نمبر ۱۶۰۳۳: میں عبد المجید طاہر ولد مولوی عبد اللطیف صاحب قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل گارڈن نیو ٹاؤن کراچی نمبر ۵ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ اپریل ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ ۲۱۰/- روپے ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہو گی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط ۱۰ اپریل ۱۹۶۱ء۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد عبد المجید بقلم خود

گواہ شد:- کرم الدین سیکرٹری وصایا انصار اللہ کراچی۔

گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

ھل جزاء الاحسان الا الاحسان

ایصال ثواب کی ایک اور مثال

مکرم عبد العزیز صاحب دینی مربی امارت سمبڑیال مطلع فرماتے ہیں کہ ایک دوست مکرم چوہدری حسن محمد صاحب نے میری تحریک پر اپنی مرحومہ والدہ کا چندہ تحریک جدید بھی دینا شروع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ مربی صاحب موصوف اور چوہدری صاحب موصوف ہر دو کو جزائے خیر عطا فرمائے دیگر احباب جماعت بھی اس نیک تحریک میں حصہ لے کر تحریک کے بجٹ کو جلد از جلد پچیس لاکھ روپے تک پورا کرنے کا موجب بنیں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

مبلغینِ اسلام کے اعزاز میں تقریب

(صفحہ اوّل سے آگے)

تقریب کا آغاز مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی صدارت میں تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا جو مکرم نظام الدین صاحب مہمان نے کی بعد ازاں مکرم حسن محمد خان صاحب عارف نائب وکیل التبشیر نے ایک مختصر سی تقریر میں وکالتِ تبشیر کی طرف سے آنے والے مبلغین کو خوش آمدید اور باہر تشریف لے جانے والے مبلغین کو الوداع کہا نیز انہوں نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی رقم فرمودہ بعض زریں ہدایات بھی پڑھ کر سنائیں جو حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے قبل ازیں ایسے ہی ایک موقع پر مبلغین کرام کی راہنمائی کے لئے ارسال فرمائی تھیں۔ ازاں بعد باہر تشریف لے جانے والے مبلغین کی طرف سے مبلغ مشرقی افریقہ مکرم مولوی محمد منور صاحب نے اور باہر سے آنے والے مبلغین کی طرف سے سابق امام مسجد لندن مکرم مولود احمد خان صاحب نے مختصر تقاریر میں اس عزت افزائی پر وکالت تبشیر کا شکریہ ادا کیا اور خدمتِ دین کو سراسر ایک فضل الٰہی قرار دیتے ہوئے مبلغین اور باہر کی جماعتوں کے لئے دعا کی درخواست کی۔ آخر میں صاحب صدر محترم مولانا شمس صاحب نے فریضۂ تبلیغ کی اہمیت اور اس میں کامیابی کے ذرائع پر ایک ایمان افروز تقریر فرمائی بعد ازاں دعا پر یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

پیامِ نور

تلی اور جگر کا بڑھ جانا۔ بخار۔ ضعفِ جگر۔ دائمی قبض۔ خرابی خون۔ پھوڑا پھنسی۔ چھائیں درد کمر۔ جوڑوں کا درد۔ ریحی درد۔ دل کی دھڑکن۔ کثرت پیشاب کو دور کر کے اعصاب کو طاقت ور بناتا ہے اور قوت بخشتا ہے۔
قیمت فی بوتل ۴ روپے علاوہ محصولڈاک و پیکنگ فہرست ادویہ مفت طلب کریں!

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

صوبائی بجٹ کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا

لاہور ۵ر مئی معلوم ہوا ہے ۶۲-۱۹۶۱ء کے صوبائی بجٹ کی تکمیل اب آخری مراحل میں ہے محکمہ خزانہ ٹیکسوں کی تجاویز کی پڑتال کر رہا ہے چند دوز میں یہ کام ختم ہوتے ہی بجٹ کا اعلان کر دیا جائے گا مرکزی ترقیاتی ورکنگ پارٹی نے نئے مالی بجٹ کے ترقیاتی اخراجات کا اندازہ لگانے کی غرض سے صوبائی افسروں سے بات چیت ختم کر لی ہے۔ صوبائی محکمہ خزانہ غیر ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ پہلے ہی لگا چکا ہے۔

دریں اثنا صوبائی حکومت نے کراچی کے وفاقی علاقہ کا بجٹ منظوری کے لئے مرکزی حکومت کو بھیج دیا ہے اگر کراچی کا مغربی پاکستان میں رسمی ادغام بروقت ہو گیا تو کراچی کے آمدنی و اخراجات کے تخمینوں کو بھی صوبائی بجٹ میں شامل کر لیا جائے گا!

ربوہ کے ڈاک خانہ کے متعلق ضروری اعلان

ربوہ کے ڈاک خانہ کے سب پوسٹ ماسٹر صاحب کا تبادلہ ہو گیا ہے اب مکرم سید قمر رضا شاہ نقوی صاحب نئے سب پوسٹ ماسٹر مقرر ہوئے ہیں ان کی خواہش ہے کہ احباب کو ڈاک خانہ سے متعلق جس امر کے بارہ میں کوئی شکایت ہو وہ اسے ان کے نوٹس میں لائیں۔ ان کی شکایت کو جلد از جلد دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

نیز اگر کسی دوست کو ڈاک خانہ کے ذریعہ ٹیلیفون ٹرنک کال یا تار دینے کی ضرورت پیش آئے تو وہ ۲۴ گھنٹوں میں کسی وقت بھی ان کی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

بچے کی صحت کافی اچھی ہو گئی

مکرم جناب بشارت احمد صاحب گورنمنٹ ہڈل سکول نزتاب ضلع پشاور سے لکھتے ہیں:۔
"آپکی ارسال کردہ دوا "بے بی ٹانک" کورس یک ماہ استعمال کیا۔ بچے کی صحت کافی اچھی ہو گئی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء براہ مہربانی ایک ماہ کورس "بے بی ٹانک" بذریعہ وی۔ پی پارسل ارسال فرما کر مشکور فرماویں"۔
قیمت ایک ماہ کورس -/۳ روپے شرائط ایجنسی اور فہرست ادویہ وغیرہ خط لکھ کر طلب فرماویں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

درخواستِ دعا

خاکسار کی اہلیہ کے پیٹ میں رسولی ہے جس کا اپریشن مورخہ ۵/۶۱ کو اوکاڑہ ہسپتال میں ہو رہا ہے۔
احباب سے کامیاب اپریشن اور مریضہ کی اس مرض سے بکلی شفایابی کیلئے درخواست ہے۔

جلال الدین
کارکن دفتر اصلاح وارشاد ربوہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ راولپنڈی ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس (۱۹۵۴ء) کے مطابق لیبر اور میٹریل کے ساتھ سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں جو ۲۲ر مئی ۱۹۶۱ء کے بارہ بجے دن تک پہنچ جانے چاہئیں۔

کام	زرِ ضمانت	عرصہ تکمیل
راولپنڈی اور نوشہرہ سب ڈویژنوں میں سامان تعمیر کی بہ تفصیلِ ذیل فراہمی۔		
۱۔ (ا) گوبر۔ (ب) مٹی کے پلاسٹر کے لئے گارا (ج) بھوسہ (د) بھوسہ اور گارا کی کھدائی	-/۱۰۰	۳۰۔ جون ۱۹۶۲ء
۲۔ (ا) بغیر بجھا چونا (ب) چونے کی لدائی	-/۱۰۰	"
۳۔ (ا) سرخی (ب) سرخی کی لدائی	-/۱۰۰	"
۴۔ (ا) عمدہ ریت (ب) ریت کی لدائی۔	-/۱۰۰	"

۲ مقررہ فارم پر موصول شدہ ٹنڈر درج بالا تاریخ کو دن کے سوا بارہ بجے برسر عام کھولے جائیں گے۔

۳ ایسے ٹھیکیداران جن کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں وہ ٹنڈر کھولے جانے کی مقررہ تاریخ سے قبل ہی اپنے نام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر راولپنڈی کے پاس درج کرالیں۔

۴۔ ٹنڈر کی دستاویزات مشتمل بر ٹنڈر فارم، ٹھیکہ کی خصوصی شرائط (باب الف اور ب) ٹنڈر کی ہدایات اور توضیحات کی کوائف وغیرہ زیر دستخطی سے مبلغ پانچ روپے (ناقابل واپسی) کی ادائیگی پر دستیاب ہو سکتی ہیں۔ ٹنڈر کی خصوصی شرائط پر ٹھیکیدار کو اپنے دستخط ثبت کرنے ہوں گے جس سے معلوم ہو سکے انہیں وہ شرائط قبول ہیں۔

۵ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو ریلوے راولپنڈی کے پاس ٹنڈر کھلنے کی مقررہ تاریخ اور وقت سے قبل ہی جمع کرا دیا جانا ضروری ہے جس کے بغیر کسی ٹنڈر پر غور نہیں ہو گا۔

۶۔ ریلوے کی انتظامیہ سب سے کم نرخ کے ٹنڈر کی قبولیت کی پابند نہیں نیز اسے یہ حق حاصل ہے کہ وہ کوئی سا بھی ٹنڈر کلی طور پر قبول کرے یا جزوی طور پر۔

۷۔ مندرجہ بالا سپلائی کی ہر شق کے بالمقابل علیحدہ علیحدہ چار نرخ درج کئے جائیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ راولپنڈی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴